سوال

(460) شراب سے علاج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مومن کیلئے یہ جائز ہے کہ بعض تکالیف کے علاج کیلئے وہ شراب پیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شراب حرام ہے اسے بطور دوا استعمال کرنا بھی جائز نہیں کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے :

''اے بندگان الٰہی! علاج کرو لیکن حرام اشیاء کے ساتھ علاج نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کیلئے ان اشیاء میں اشفاء نہیں رکھی 'جن کو اس نے حرام قرار دیا ہے''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص414

محدث فتویٰ